R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

www.falaknumanews.in

۲۱/ نومبر ۲۰۲۵ء DATE:21-11-2025 جلد(13) شمارہ(43) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

سیلف ہیلپ گروپس کی تیار کردہ اشیاء کی مارکٹنگ کے لیے امیزان سے اشتراک

18 سال سے زائد عمر اور راشن کارڈ رکھنے والوں کو اندراماں ساڑیاں، ضلع کلکٹرس اور خواتین کے گروپس سے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ویڈیو کانفرنس

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کی جانب سے تیار کی جانے والی اشیاء کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر آن لائن مارکٹنگ کے لئے امیزان سے اشتراک کا اعلان کیا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت اس سلسلہ میں امیزان سے بات چیت کررہی ہے۔سابق وزیراعظم آنجہانی اندرا گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر چیف منسٹر نے مہیلا شکتی اسکیم کا آغاز کیا جس کے تحت ایک کروڑ مستحق خواتین میں اندراماں ساڑیوں کی تقسیم کا منصوبہ ہے۔ چیف منسٹر نے ضلع کلکٹرس اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کا اہتمام کیا اوراسکیم کی تفصیلات سے واقف کرایا۔ویڈیو کانفرنس میں ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا ریاستی وزراء ڈی انوسویا سیتکا، سرینواس ریڈی، پونم پربھاکر، وی سری ہری، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، چیف سکریٹری رام کرشنا راؤ اور مختلف محکمہ جات کے اعلیٰ عہدیدار شریک تھے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لئے حکومت نے سیلف ہیلپ گروپس کی تیار کردہ اشیاء کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر مارکٹنگ کا فیصلہ کیا ہے۔اس سلسلہ میں امیزان کمپنی سے مذاکرات جاری ہیں۔ چیف سکریٹری نے ضلع کلکٹرس کو دیہی اور شہری علاقوں میں مقررہ شیڈول کے مطابق ساڑیوں کی تقسیم کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کا مکمل احترام کرتے ہوئے انہیں معیاری ساڑیوں کی سربراہی کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف منسٹر نے ضلع کلکٹرس کو ہدایت دی کہ ہر اسمبلی حلقہ میں تقسیم کی نگرانی کے لئے اسپیشل آفیسر کا تقرر کیا جائے۔ ''مہیلا اُنتی۔تلنگانہ پرگتی'' نعرے کے تحت اسکیم پر عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ منڈل ہیڈکوارٹرس پر تہوار جیسے انتظامات کئے جائیں۔ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی وکونسل اور دیگر عوامی نمائندوں کو مدعو کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ 18 سال سے زائد عمر کی خواتین میں ساڑیاں تقسیم کی جائیں گی۔ پہلا مرحلہ 19 نومبر تا 9 ڈسمبر رہے گا جس میں 65 لاکھ ساڑیوں کی تقسیم عمل میں آئے گی۔ دوسرے مرحلہ میں یکم تا 8 مارچ 35 لاکھ ساڑیاں تقسیم ہوں گی۔انہوں نے کلکٹر سے کہا کہ سماجی، معاشی اور تعلیمی سروے سے متعلق اعداد وشمار کی بنیاد پر مستحقین کا انتخاب کیا جائے۔ تقسیم کے وقت آدھار کی تفصیلات حاصل کی جائیں اور استفادہ کنندگان کے چہرے کی شناخت حاصل کی جائے۔ ویمن امپاورمنٹ میں حکومت کی سنجیدگی کا ذکر کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ سابق حکومت نے خواتین کے گروپس کو قرض کی اجرائی سے انکار کیا تھا جبکہ کانگریس حکومت بلاسودی قرض جاری کررہی ہے۔انہوں نے آر ٹی سی میں مفت سفر اور اسکولی بچوں کے یونیفارمس کی تیاری کا کنٹراکٹ، ویمنس گروپس کو دیئے جانے کا حوالہ دیا۔انہوں نے کہا کہ اسکولوں سے متعلق 534 کروڑ کے کام اماں آدرش پاٹھا شالہ کمیٹیوں کو دیئے گئے ہیں۔کسانوں سے دھان کی خریدی کی ذمہ داری بھی خواتین کی تنظیموں کو دی گئی۔ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ راشن کارڈ رکھنے والی تمام خواتین کو اندراماں ساڑیاں دی جائیں گی۔ وزیر بہبودی خواتین واطفال ڈی انوسویا سیتکا نے کہا کہ بینکوں کے ذریعہ خواتین کے گروپس کو قرض فراہم کئے جارہے ہیں۔ 98 فیصد خواتین بروقت قرض واپس کررہی ہیں۔تقسیم کی جانے والی ساڑیوں کا رنگ آسمانی رہے گا۔ چیف منسٹر نے ویڈیو کانفرنس کے دوران خواتین سے بات چیت کی اور پٹرول پمپس کی کارکردگی کے بارے میں استفسار کیا۔ ویمنس سیلف ہیلپ گروپس نے ساڑیوں کے معیار اور کلر پر خوشی کا اظہار کیا۔

اسامہ ایف 5 باکسر نے (IBC) انڈین باکسنگ کونسل پروفیشنل باکسنگ میں زبردست فتح حاصل کی ہے۔

یہ ٹورنامنٹ وشاکھا پٹنم ویزاگ شہر میں منعقد ہوا۔اسامہ نے ہندوستان میں تلنگانہ کی نمائندگی کی اور حیدرآباد کو عزت بخشی۔ اسامہ 2021 کے بعد باکسنگ کی دنیا میں واپس آئے ہیں، 2025 میں اسامہ نے اپنے کیریئر کا آغاز ایک اچھی فتح سے کیا ہے۔اسامہ کی اس جیت کے بعد وشاکھا پٹنم، کرناٹک، پنجاب مہاراشٹر، تامل ناڈو راجستھان اور دیگر ریاستوں میں لوگ اسامہ کو جاننے لگے۔اسامہ کا پورا نام آفتاب احمد اسامہ ہے اور اسامہ کا شمار تلنگانہ کے اچھے اسپورٹس کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔اسامہ کی اس فتح کے بعد اسامہ کی دوسری لڑائی کی تاریخ کا جلد اعلان ہونے جارہا ہے۔اسامہ کے سپانسر ElevenXsports اور Hanzala Herbal Products اور GRV گروپ ہیں۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد

FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

شیرِ صحرا: لیبیا میں استعمار کے خلاف مزاحمت کی علامت بننے والے عمر مختار کون تھے؟

اٹلی کے قبضے کے خلاف لیبیائی مزاحمت کے قائد شیخ عمر مختار کو سولی پر چڑھائے جانے کی 95ویں برسی پر لیبیا میں یومِ شہدا منایا جا رہا ہے۔ 16 ستمبر سنہ 1931 کو اٹلی کی قابض حکومت نے 73 سالہ عمر المختار کو ایک فرضی مقدمے میں سماعت کے بعد پھانسی دے دی۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹینکا کے مطابق اٹلی نے جب سنہ 1911 میں لیبیا پر قبضہ کیا تو جزیرہ نما برقہ یا سائرینیسیا میں صوفی سلسلے کے حامیوں یعنی سنوسیوں نے طویل مزاحمت کی، جس کی وجہ سے فاشسٹ حکومت مکمل کنٹرول حاصل نہ کر سکی۔ یہ مزاحمت سنہ 1931 تک اس وقت تک جاری رہی جب تک کہ انھوں نے سنوسی مزاحمت کے درخشاں رہنما عمر المختار کو گرفتار کر کے قتل نہ کر دیا۔ بی بی سی کے اینڈریو نارتھ لکھتے ہیں کہ جب سنہ 1911 میں اٹلی نے طرابلس پر چڑھائی کی تو انھیں امید تھی کہ لیبیائی عوام انھیں عثمانی حکومت سے نجات دلانے والا سمجھیں گے لیکن بن غازی کے گرد و نواح میں عمر المختار کی قیادت میں بیس سال تک سخت مزاحمت جاری رہی۔ فاشسٹ اٹلی کے آمر، بینیٹو موسولینی نے اس تحریک کو کچلنے کے لیے اجتماعی سزاوں کا سہارا لیا اور ان علاقوں کے ایک لاکھ افراد کو، جو مزاحمت کے گڑھ سمجھے جاتے تھے، جبری طور پر حراستی کیمپوں میں منتقل کیا، جہاں ہزاروں لوگ ہلاک ہو گئے۔ سنہ 1931 میں عمر المختار کو گرفتار کر کے ان کے ہزاروں ساتھیوں کے سامنے پھانسی دی گئی۔ عمر بن المختار سنہ 1862 میں مشرقی لیبیا کے علاقے برقہ میں زاویہ جنزور نامی گاوں میں پیدا ہوئے۔ ان کے بچپن میں ہی ان کے والد وفات پا گئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم قرآن مجید کی حاصل کی۔ بعد ازاں، وہ سنوسی تحریک کے مرکز جغبوب چلے گئے، جہاں انھوں نے فقہ، حدیث، تفسیر اور عربی زبان کی تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے مہدی سنوسی سے خصوصا تعلیم حاصل کی۔ سنہ 1897 میں مہدی سنوسی نے انھیں الجبل الاخضر کے علاقے میں واقع زاویہ القصور کا شیخ مقرر کیا، اور انھیں سیدی کا لقب دیا، جو سنوسی تحریک کے ممتاز شیوخ کو ہی ملتا تھا۔ عمر مختار نے کچھ عرصہ سوڈان میں بھی گزارا، جہاں سنوسی تحریک کا اثر موجود تھا۔ وہ وہاں مہدی سنوسی کے نائب کے طور پر قیام پذیر رہے، اور عین ل نامی زاویہ کے شیخ مقرر کیے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ انھیں لائن آف ڈیزرٹ یعنی 'شیرِ صحرا' کا لقب اس وقت ملا جب وہ سوڈان کے سفر میں ایک شیر سے مقابلہ کرتے ہوئے اپنے قافلے کو بچانے میں کامیاب رہے تھے۔ سنہ 1902 میں محمد مہدی سنوسی کی وفات کے بعد عمر المختار دوبارہ برقہ واپس آ گئے اور زاویہ القصور کے شیخ مقرر ہوئے۔ اس وقت لیبیا پر عثمانی سلطنت کا قبضہ تھا اور انھوں نے ان کے نظم و نسق کو سراہا۔ اٹلی کے خلاف مزاحمت سے قبل عمر مختار نے لیبیا اور مصر کی سرحد پر برطانوی افواج سے بھی لڑائیاں کیں۔ جیسا کہ 1908 کی سلوم کی جنگ میں دیکھا گیا۔ انھوں نے جنوبی سوڈان میں فرانسیسی افواج کے خلاف اور 1900 میں جب فرانس نے چاڈ پر قبضہ کیا تو وہاں بھی مزاحمت کی۔ سنہ 2011 میں اٹلی نے عثمانی سلطنت کے خلاف جنگ چھیڑی اور لیبیا پر قبضہ کر لیا۔ سنہ 1912 میں لیبیا کو باضابطہ اٹلی کی کالونی قرار دیا گیا۔ اس وقت عمر مختار کی عمر 53 برس تھی اور وہ بیس برس تک اٹلی کے خلاف مسلح جدوجہد کی قیادت کرتے رہے جس میں اطالوی افواج کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ ان معرکوں میں 1913 کی دو روزہ درنہ کی جنگ شامل تھی جس میں 70 اطالوی فوجی مارے گئے اور 400 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ بوشمال کی لڑائی بھی تھی۔ ان کی قیادت میں ام شخنب، شلظیمہ اور زویتینہ کی لڑائیاں بھی ہوئیں۔ ان لڑائیوں کے دوران وہ خود محاذوں پر موجود تھے۔ سنہ 1922 میں جب اٹلی میں فاشسٹ اقتدار میں آئے تو لیبیا میں فوجی کارروائیاں تیز ہو گئیں۔ اطالویوں نے جغبوب پر قبضہ کر کے مزاحمت کی رسد روکنا چاہی مگر تحریک مزید شدت اختیار کر گئی، جس پر موسولینی نے جنرل بادولیو کو لیبیا کا فوجی گورنر مقرر کیا۔ بادولیو نے عمر مختار سے مذاکرات کی خواہش ظاہر کی جس پر دو ماہ کی جنگ بندی ہوئی۔ عمر المختار، شہید اسلام اور شیرِ صحرا نامی کتاب کے مصنف محمد محمود اسماعیل کا کہنا ہے کہ عمر المختار نے اس وقت لیبیائی عوام کے نام ایک پیغام میں کہا کہ انھوں نے یہ صلح صرف شہزادہ محمد ادریس سنوسی کی واپسی، اطالوی افواج کی جغبوب سے واپسی اور تمام سیاسی قیدیوں کو عام معافی دینے کی شرائط پر قبول کی ہے۔ تاہم اطالوی حکومت نے شرائط پوری نہ کیں اور جنگ بندی میں مزید توسیع کی جاتی رہی۔ جب عمر مختار نے دیکھا کہ اطالوی وقت حاصل کر رہے ہیں، تو انھوں نے دوبارہ مزاحمت تیز کر دی۔ اس پر موسولینی نے جنرل گراتسیانی کو بادولیو کی جگہ مقرر کیا اور اطالوی 1931 میں الکفرہ پر بھی قابض ہو گئے۔ 11 ستمبر سنہ 1931 کے ایک معرکے میں، جس میں عمر مختار کا گھوڑا مارا گیا اور ان کی عینک ٹوٹ گئی، اطالوی افواج نے عمر المختار کو گرفتار کر لیا۔ 14 ستمبر کو جنرل گراتسیانی بن غازی پہنچے اور 15 ستمبر کو ایک ہنگامی عدالت قائم کی جس میں عمر مختار پر مقدمہ چلایا گیا۔ اسی دن شام پانچ بجے انھیں پھانسی کی سزا سنائی گئی۔

تلنگانہ کی ہمہ جہتی ترقی میں بینکرس کے رول کی اہمیت: بھٹی وکرامارکا

آئندہ ماہ تلنگانہ رائزنگ سمٹ، عالمی سرمایہ کاری کیلئے حیدرآباد موزوں مقام، بینکرس اجلاس سے خطاب

حیدرآباد۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ تلنگانہ حکومت کے 2 سال کی تکمیل کے موقع پر 8 اور 9 ڈسمبر کو تلنگانہ رائزنگ 2047 کے تحت گلوبل سمٹ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ بھٹی وکرامارکا نے اِس سمٹ میں بینکرس سے بڑے پیمانہ پر شرکت کی اپیل کی اور کہا کہ تلنگانہ کی ہمہ جہتی ترقی میں بینکوں کو اپنا رول ادا کرنا چاہئے۔ بھٹی وکرامارکا 47 ویں سہ ماہی بینکرس میٹنگ سے حیدرا؟ باد میں خطاب کر رہے تھے۔ اُنھوں نے کہا کہ حکومت نے 2047 روڈ میاپ تیار کیا ہے جس کے تحت جی ڈی پی کی شرح کو 13 فیصد تک ترقی دینے کا منصوبہ ہے۔ تلنگانہ کی معیشت کو 3 ٹریلین امریکی ڈالر تک ترقی دی جائے گی۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ ہر سال برقی کی طلب میں 10 فیصد اضافہ ہو رہا ہے اور حکومت برقی کے شعبہ میں تلنگانہ کو خود مکتفی بنانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ 2 برسوں میں حکومت نے عوام سے کئے گئے تمام اہم وعدوں کی تکمیل کی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ تلنگانہ رائزنگ کے تحت حکومت نے طویل مدتی ترقیاتی منصوبہ تیار کیا ہے جس کے تحت ریجنل رنگ روڈ اور انڈسٹریل کاریڈار کی تعمیر کے علاوہ موسیٰ ندی کو ترقی دیتے ہوئے سیاحتی مرکز میں تبدیل کیا جائے گا۔ اُنھوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاری کے لئے حیدرا؟ باد ہندوستان میں موزوں مقام کی حیثیت رکھتا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ صنعتی ترقی کے ذریعہ نوجوانوں کے لئے روزگار کے اضافی مواقع پیدا کئے جائیں گے۔ بھٹی وکرامارکا کے مطابق کارپوریٹ اداروں کی حوصلہ افزائی کے علاوہ سیلف ہیلپ گروپس اور چھوٹی اور متوسط صنعتوں کو مراعات کے ذریعہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کا منصوبہ ہے۔ تعلیم اور صحت حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔ اُنھوں نے تعلیمی انفراسٹرکچر کی ترقی کے لئے بینکنگ سیکٹر کے تعاون پر زور دیا۔ بھٹی وکرامارکا نے کسانوں کو 2 لاکھ روپئے تک قرض معافی کے علاوہ رعیتو بھروسہ اسکیم کے تحت امداد کا حوالہ دیا اور کہا کہ زرعی شعبہ کو عصری ٹیکنالوجی سے مربوط کیا جائے گا۔

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی کو نالج ہب میں تبدیل کرنے کا منصوبہ: ریونت ریڈی

اوپن یونیورسٹی اور کامن ویلتھ آف لرننگ میں یادداشت مفاہمت، ٹیکنالوجی کے موثر استعمال پر توجہ

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی موجودگی میں انٹی گریٹیڈ ڈیجیٹل ایجوکیشن اکیڈیمی کے قیام کے لئے ڈاکٹر بی ا؟ رامبیڈکر اوپن یونیورسٹی اور کامن ویلتھ ا؟ ف لرننگ کے درمیان یادداشت مفاہمت پر دستخط کئے گئے۔ ڈاکٹر بی ا؟ رامبیڈکر اوپن یونیورسٹی کی جانب سے یادداشت مفاہمت کے ذریعہ نامور ڈیجیٹل یونیورسٹی کی ترقی کا منصوبہ ہے۔ ٹیکنالوجی کے مو؟ ثر استعمال کے ذریعہ تدریس کے شعبہ میں عصری سہولتوں سے استفادہ کیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے دونوں اداروں کے درمیان یادداشت مفاہمت پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ ڈاکٹر بی ا؟ رامبیڈکر یونیورسٹی نے حالیہ عرصہ میں کئی اختراعی اقدامات کے ذریعہ فاصلاتی شعبہ میں تعلیم کو فروغ دیا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ تلنگانہ میں معیار تعلیم کو بہتر بنانے اور بنیادی سطح سے اعلیٰ تعلیم تک بہتر انفراسٹرکچر کی فراہمی میں حکومت سنجیدہ ہے۔ تلنگانہ کی یونیورسٹیز کو حکومت کی جانب سے بہتر انفراسٹرکچر سے لیس بنانے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ امبیڈکر اوپن یونیورسٹی کو نالج ہب کے طور پر ترقی دینے کیلئے حکومت ہر ممکن قدم اُٹھائے گی۔ کامن ویلتھ اور لرننگ کے صدر اور چیف ایکزیکٹیو ا؟ فیسر پیٹر سوارٹ نے تلنگانہ حکومت کی جانب سے شعبہ تعلیم کی ترقی کو سراہا۔ یادداشت مفاہمت پر دستخط کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر جی چکراپانی، حکومت کے مشیر ڈاکٹر کے کیشو راو؟، چیف منسٹر کے اسپیشل سکریٹری اجیت ریڈی اور دوسرے موجود تھے۔

سیلف ہیلپ گروپس کی تیار کردہ اشیاء کی مارکٹنگ کے لیے امیزان سے اشتراک

18 سال سے زائد عمر اور راشن کارڈ رکھنے والوں کو اندراماں ساڑیاں، ضلع کلکٹرس اور خواتین کے گروپس سے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ویڈیو کانفرنس

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کی جانب سے تیار کی جانے والی اشیاء ؐ کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر آن لائن مارکٹنگ کے لئے امیزان سے اشتراک کا اعلان کیا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت اس سلسلہ میں امیزان سے بات چیت کر رہی ہے۔ سابق وزیراعظم آنجہانی اندرا گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر چیف منسٹر نے مہیلا شکتی اسکیم کا آغاز کیا جس کے تحت ایک کروڑ مستحق خواتین میں اندراماں ساڑیوں کی تقسیم کا منصوبہ ہے۔ چیف منسٹر نے ضلع کلکٹرس اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کا اہتمام کیا اور اسکیم کی تفصیلات سے واقف کرایا۔ ویڈیو کانفرنس میں ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا ریاستی وزراء ؐ ڈی انوسویا سیتکا، سرینواس ریڈی، پونم پربھاکر، وی سری ہری، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، چیف سکریٹری رام کرشنا راو؟ اور مختلف محکمہ جات کے اعلیٰ عہدیدار شریک تھے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لئے حکومت نے سیلف ہیلپ گروپس کی تیار کردہ اشیاء ؐ کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر مارکٹنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں امیزان کمپنی سے مذاکرات جاری ہیں۔ چیف سکریٹری نے ضلع کلکٹرس کو دیہی اور شہری علاقوں میں مقررہ شیڈول کے مطابق ساڑیوں کی تقسیم کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کا مکمل احترام کرتے ہوئے انہیں معیاری ساڑیوں کی سربراہی کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف منسٹر نے ضلع کلکٹرس کو ہدایت دی کہ ہر اسمبلی حلقہ میں تقسیم کی نگرانی کے لئے اسپیشل آفیسر کا تقرر کیا جائے۔ ''مہیلا اُنتی۔ تلنگانہ پرگتی'' نعرے کے تحت اسکیم پر عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ منڈل ہیڈکوارٹرس پر تہوار جیسے انتظامات کئے جائیں۔ ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی و کونسل اور دیگر عوامی نمائندوں کو مدعو کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 18 سال سے زائد عمر کی خواتین میں ساڑیاں تقسیم کی جائیں گی۔ پہلا مرحلہ 19 نومبر تا 9 ڈسمبر رہے گا جس میں 65 لاکھ ساڑیوں کی تقسیم عمل میں آئے گی۔ دوسرے مرحلہ میں یکم تا 8 مارچ 35 لاکھ ساڑیاں تقسیم ہوں گی۔ انہوں نے کلکٹر سے کہا کہ سماجی، معاشی اور تعلیمی سروے سے متعلق اعداد و شمار کی بنیاد پر مستحقین کا انتخاب کیا جائے۔ تقسیم کے وقت آدھار کی تفصیلات حاصل کی جائیں اور استفادہ کنندگان کے چہرے کی شناخت حاصل کی جائے۔ ویمن امپاورمنٹ میں حکومت کی سنجیدگی کا ذکر کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ سابق حکومت نے خواتین کے گروپس کو قرض کی اجرائی سے انکار کیا تھا جبکہ کانگریس حکومت بلاسودی قرض جاری کر رہی ہے۔ انہوں نے آر ٹی سی میں مفت سفر اور اسکولی بچوں کے یونیفارمس کی تیاری کا کنٹراکٹ، ویمنس گروپس کو دیئے جانے کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں سے متعلق 534 کروڑ کے کام اماں آدرش پاٹھا شالہ کمیٹیوں کو دیئے گئے ہیں۔ کسانوں سے دھان کی خریدی کی ذمہ داری بھی خواتین کی تنظیموں کو دی گئی۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ راشن کارڈ رکھنے والی تمام خواتین کو اندراماں ساڑیاں دی جائیں گی۔ وزیر بہبودی خواتین و اطفال ڈی انوسویا سیتکا نے کہا کہ بینکوں کے ذریعہ خواتین کے گروپس کو قرض فراہم کئے جا رہے ہیں۔ 98 فیصد خواتین بروقت قرض واپس کر رہی ہیں۔ تقسیم کی جانے والی ساڑیوں کا رنگ آسمانی رہے گا۔ چیف منسٹر نے ویڈیو کانفرنس کے دوران خواتین سے بات چیت کی اور پٹرول پمپس کی کارکردگی کے بارے میں استفسار کیا۔ ویمنس سیلف ہیلپ گروپس نے ساڑیوں کے معیار اور کلر پر خوشی کا اظہار کیا۔

غلاموں کی بائبل: ممکنہ بغاوت کو روکنے کے لیے تیار کردہ وہ متنازع مقدس نسخہ جس کی دنیا میں صرف چار کاپیاں موجود ہیں

عبرانیوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ میں تم سے کہوں کہ میرے لوگوں کو بیابان (ویرانے) میں جا کر میری عبادت کرنے دو۔۔۔ حضرت موسی کی فرعون سے یہ درخواست، بنی اسرائیل کو غلامی سے نجات دلانے کی جدوجہد کا آغاز تھی، تاکہ وہ مصر سے نکل کر اس سرزمین کی طرف جا سکیں جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ دس آفات اور بحر قلزم کے دو ٹکڑوں میں بٹ جانے جیسی معجزانہ نشانیوں کی کہانیاں بائبل کی مشہور ترین داستانوں میں شامل ہیں۔ لیکن 18 ویں صدی کے آخر اور 19 ویں صدی کے اوائل میں بائبل کا ایک ایسا نسخہ شائع کیا گیا، جس میں خدا کے منتخب کردہ لوگوں کی نجات کی یہ پوری کہانی بیان کی گئی ہے لیکن اس نسخے میں سے غلامی یا انسانوں پر ظلم کے خلاف تمام بیانیے نکال دیے گئے۔ اس کتاب کا اصل عنوان سلیکٹڈ پورشن آف ہولی بائبل فار دی یوز آف دی نیگرو سلیوز اِن دی برٹش ویسٹ انڈیز یعنی برٹش ویسٹ انڈیز میں غلاموں کے لیے مقدس بائبل کے منتخب حصے تھا۔ یہ کتاب سنہ 1807 میں لندن سے شائع ہوئی تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ مرخین نے اسے غلاموں کی بائبل کہنا شروع کر دیا۔ بائبل کا یہ نسخہ ایک مشنری تنظیم نے تیار کیا تھا جس کا نام سوسائٹی فار دی کنورژن آف نیگرو سلیوز تھا۔ یہ چرچ آف انگلینڈ (اینگلیکن چرچ) کی ایک شاخ تھی، جس کا مقصد ان افریقی غلاموں کو مسیحی بنانا تھا جنھیں کیریبیائی جزائر کی برطانوی نوآبادیات میں زرعی زمینوں پر کام کرنے کے لیے لایا گیا تھا۔ اس نسخے میں غلامی کے نظام کو چیلنج نہیں کیا گیا تھا۔ برطانوی ماہرِ دینیات، رابرٹ بیکفورڈ نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ بائبل خاص طور پر اس لیے ترتیب دی گئی تھی تاکہ غلاموں پر کنٹرول رکھا جا سکے۔ انھوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس نسخے میں اولڈ ٹیسٹیمنٹ کا تقریبا 90 فیصد اور نیو ٹیسٹیمنٹ کا 60 فیصد حصہ نکال دیا گیا تھا۔ حضرت موسی کی پوری کہانی، جس میں بنی اسرائیل کی مصر سے نجات کا ذکر ہے، مکمل طور پر حذف کر دی گئی تھی۔ اس کے علاوہ ہر وہ عبارت بھی نکال دی گئی تھی جس میں آزادی یا انسانی نجات کا ذکر ہو۔ امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی کے میوزیم آف دی بائبل کے ڈائریکٹر انتھونی شمٹ نے بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کے مطابق سنہ 2017 میں غلاموں کی بائبل کی چند باقی ماندہ کاپیوں میں سے ایک وہاں نمائش کے لیے رکھی گئی تھی۔ شمٹ نے کہا کہ یہ بائبل ایک مختصر اور مخصوص افراد کے لیے تیار کردہ نسخہ تھی، جس میں سے بڑے حصے غائب ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تاریخ میں اس طرح کے ترمیم شدہ نسخے عام رہے ہیں۔ ہمارے پاس بائبل کے دیگر مختصر نسخے بھی ہیں، جو کچھ خاص طبقوں کے لیے آسان اور قابلِ فہم بنانے کے لیے تیار کیے گئے۔ مثلا بچوں کے لیے بنایا گیا بائبل کا نسخہ، جن میں اصل متن کی جگہ تصویریں شامل کی گئیں۔ لیکن ان کا کہنا ہے کہ غلاموں کی بائبل کا معاملہ مختلف تھا۔ جن لوگوں نے اسے تیار کیا، ان کا مقصد غلاموں کو ذہنی طور پر قابو میں رکھنا تھا، شاید اس لیے کہ وہ سمجھتے تھے کہ حضرت موسی کی کہانی اِتنی طاقتور ہے کہ بغاوت پر اکسا سکتی ہے۔ شمٹ کا کہنا ہے کہ یہ ترمیم محض الفاظ یا جملے حذف کرنے کی حد تک محدود نہیں تھی، بلکہ مکمل اصل نسخے کے چند مکمل ابواب اس سے نکال دیے گئے۔ مثلا، کتابِ خروج کا بڑا حصہ نکال دیا گیا، لیکن موسی کا ذکر جن دیگر مقامات پر آتا ہے، وہ باقی رہنے دیا گیا۔ عام طور پر پروٹیسٹنٹ بائبل میں 66 کتابیں ہوتی ہیں، کیتھولک بائبل میں 73 اور مشرقی آرتھوڈوکس ترجمے میں 78 بکس شامل ہیں۔ میوزیم آف دی بائبل نے بتایا کہ لیکن 'غلاموں کی بائبل میں صرف 14 کتابیں شامل ہیں۔

تاریخی تناظر

بیکفورڈ کے مطابق غلاموں کی بائبل کے منظر عام پر آنے کا زمانہ اس کے مقصد کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ 1807 میں شائع ہوئی، اسی سال مارچ میں برطانوی پارلیمنٹ نے سلطنت میں غلاموں کی خرید و فروخت پر پابندی لگا دی تھی، لیکن غلامی کا نظام اس کے بعد بھی تقریبا تیس سال تک قائم رہا۔ انھوں نے مزید کہا کہ زرعی زمینوں پر کام کرنے والے غلاموں کو کیسے قابو میں رکھا جائے؟ اس کے لیے صرف تشدد ہی کافی نہیں تھا بلکہ ایک نظریاتی نظام بھی ضروری تھا۔ تشدد غلامی کا جزو لاینفک تھا۔ چونکہ اس وقت نسل پرستی پر مبنی جھوٹی سائنس (کہ سفید فام اعلی ہیں) ابھی وجود میں نہیں آئی تھی، اس لیے بائبل کو کلیدی حیثیت حاصل تھی کیونکہ اس کے ذریعے یہ دکھایا گیا کہ خدا غلامی کو جائز قرار دیتا ہے۔ غلامو، اپنے مالکوں کے خوف اور عزت کے ساتھ، صدق دل سے ایسے حکم مانو جیسے تم مسیح کی خدمت کر رہے ہو۔ یہ عبارت حضرت عیسی کے مبلغ پولوس کے خط افسیوں سے لی گئی ہے اور یہ ان اقتباسات میں شامل ہے جو غلامی کی حمایت کرتے ہیں اور غلاموں کے نسخے میں شامل کیے گئے تھے۔ بیکفورڈ کے مطابق اس بائبل کا مقصد یہ تھا کہ اسے نسل پرستی کے نظام کے لیے آلہ بنایا جائے، تاکہ غلام افریقیوں کو یہ باور کرایا جا سکے کہ ان کی پستی اور غلامی کی حالت خدا کی مرضی سے ہے۔ 'شمٹ کا بھی ماننا ہے کہ 'غلاموں کی بائبل 'اس وقت کے حالات کی عکاس تھی۔ انھوں نے کہا: 'اٹھارہویں صدی کے دوران بعض مسیحی شخصیات، افریقی غلاموں کی روحانی حالت پر فکرمند تھے، لیکن زمیندار اس بات کے خلاف تھے کہ ان غلاموں کو عیسائی بنایا جائے، کیونکہ انھیں خدشہ تھا کہ یہ ان کے اقتدار کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ واشنگٹن کے میوزیم آف دی بائبل کے ڈائریکٹر شمٹ نے مزید کہا کہ زمینداروں کی مخالفت پر قابو پانے کے لیے اینگلیکن مشنریوں نے یہ دلیل دی کہ غلاموں کو مسیحی بنانے سے وہ بہتر غلام بنیں گے، کیونکہ مسیحیت انھیں فرمانبرداری سکھاتی ہے۔ بیکفورڈ نے یہ بات یاد دلائی کہ چرچ آف انگلینڈ (اینگلیکن چرچ) کا غلامی کے کاروبار میں ملوث ہونا ایک تاریخی حقیقت ہے۔ مثال کے طور پر، اس کی ایک تنظیم سوسائٹی فار دی پروپیگیشن آف دی گاسپیل ان فارن پارٹس یعنی انجیل مقدس کی اجنبی علاقوں میں تبلیغ کی تنظیم بارباڈوس جزائر کے کوڈرنگٹن نامی پلانٹیشن میں اپنا حصہ یا حصص رکھتی تھی، جہاں سینکڑوں افریقی غلام کام کرتے تھے۔ سنہ 2023 میں جسٹن ویلبی، جو اس وقت آرچ بشپ آف کینٹربری اور اینگلیکن چرچ کے اعلی ترین مذہبی پیشوا تھے، نے چرچ کی افریقہ سے انسانوں کی سمگلنگ میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا تھا۔ یہ اعتراف چرچ کی اندرونی تحقیق کے بعد سامنے آیا۔ اس شرمناک ماضی کے تدارک کے اقدام کے تحت ویلبی نے اعلان کیا کہ غلامی سے متاثرہ کمیونٹیز میں فلاحی منصوبوں کے لیے 135 ملین ڈالر کی مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ تاہم شمٹ کا ماننا ہے کہ غلاموں کی بائبل ایک ایسے گروہ نے شائع کی جس کے تعلقات بشپ بیلبی پورٹس (17311809) سے تھے، جو غلامی کی عوامی سطح پر مذمت کرنے والے ابتدائی اینگلیکن مذہبی رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ اس بات سے اندازہ ہوتا ہے کہ چرچ اصلاحات کی کوشش کر رہا تھا، حتی کہ غلامی کے مکمل خاتمے کا ارادہ بھی رکھتا تھا۔ شمٹ نے کہا کہ ان مشنریوں کا وژن ترقی پسند تھا۔ وہ غلاموں کی زندگی بہتر بنانا چاہتے تھے، ان پر کام کا بوجھ کم کرنا چاہتے تھے، طبی سہولتیں دینا چاہتے تھے اور ان کے خاندانوں کو جدا ہونے سے روکنا چاہتے تھے۔ لیکن انھوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ اس بات کے بھی کوئی شواہد موجود نہیں کہ ان مذہبی رہنماؤں نے غلامی کے فوری خاتمے کی حمایت کی ہو۔ شمٹ نے وضاحت کی کہ میرا خیال ہے کہ ان کا مقصد یہ تھا کہ غلامی کا ایک یا دو نسلوں میں بتدریج خاتمہ ہو۔ بیکفورڈ کی رائے بھی ان سے ملتی جلتی نظر آتی ہے۔ ان کے مطابق اس وقت اینگلیکن چرچ مسیحی غلامی کی وکالت کرتا تھا۔ انھوں نے کہا کہ مسیحی غلامی کا مطلب غلامی کے نظام کو برقرار رکھتے ہوئے افریقی غلاموں کی حالت بہتر کرنا تھا اور بالآخر اس نظام کو اصلاحات کے ذریعے ختم کیا جانا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس متنازع نسخے کے استعمال کا دستاویزی ثبوت صرف برطانوی کیریبین نوآبادیات کے گنے کے پلانٹیشن میں ملتا ہے۔ تاہم بیکفورڈ اور شمٹ دونوں اس بات کے قوی امکانات تسلیم کرتے ہیں کہ یہ بائبل جنوب امریکی علاقوں میں کپاس کی کاشت والی زمینوں پر بھی اسی طرح استعمال کی گئی ہوگی۔

کیتھولک چرچ کا کیا کردار تھا؟

کیا کیتھولک چرچ کے پاس بھی غلاموں کی بائبل تھی؟ سپین میں تاریخ کے پروفیسر خیسوس فولگاڈو نے بی بی سی کے اس سوال کے جواب میں کہا کہ کیتھولک چرچ کے پاس کوئی ایک بائبل نہیں تھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ بائبل کے جن حصوں کو اینگلیکن چرچ نے غلامی کے حق میں حذف کیا، انھی آیات کا استعمال کئی پوپ اور یورپ کی مختلف مذہبی جماعتوں نے غلامی کی مذمت کے لیے کیا۔ سنہ 1537 نے پوپ پال سوم نے سبلیمیس دیوس کے نام سے ایک فرمان جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ تمام انسان، خواہ کسی بھی نسل سے تعلق رکھتے ہوں، آزاد ہیں اور خود مختار ہیں، اور کسی کو بھی ان کو غلام بنانے کی اجازت نہیں۔ کچھ سال بعد پوپ اربن ہشتم نے خبردار کیا کہ جو کوئی کسی کو غلام بنائے گا، وہ کیتھولک چرچ سے خارج (فرقہ بدر) کر دیا جائے گا۔ تاہم کیتھولک چرچ کی قیادت کی اس واضح مخالفت کے باوجود، ہسپانوی، پرتگالی، اور فرانسیسی نوآبادیات میں غلامی کا رواج رہا، حتی کہ خود چرچ کے ادارے بھی اس میں شامل تھے۔ فولگاڈو کے مطابق واقعی، یہ تضاد تھا کہ پوپ غلامی کی مخالفت کرتے تھے، لیکن امریکہ میں کئی مذہبی جماعتوں کے اپنے غلام تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ تاہم، ہسپانوی امریکہ میں غلامی کا نظام انگریزی بولنے والی امریکہ اور کیریبین کی نوآبادیات کے مقابلے میں مختلف تھا۔ کیوں؟ اس سوال کے جواب میں انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ مذہبی جماعتوں کے پاس غلام تھے، لیکن ان کے حالات اس وقت کی قشتالہ (سپین کے علاقے کی سلطنت) کے مزدوروں جیسے تھے: اگرچہ وہ مکمل آزاد نہیں تھے لیکن انھیں چھٹی کے دن ملتے تھے، باہر جانے کی اجازت تھی، اور شادی بھی کر سکتے تھے۔ آج اس مقدس متنازع نسخے کی چار کاپیاں باقی ہیں۔ ایک کاپی فِسک یونیورسٹی، نیش وِل، ٹینیسی کی لائبریری میں محفوظ ہے، جبکہ دو دیگر کاپیاں آکسفورڈ اور گلاسگو کی برطانوی یونیورسٹیوں میں موجود ہیں۔

سعودیہ میں 45 حیدرآبادی عمرہ زائرین سڑک حادثہ میں جاں بحق مدینہ منورہ کے قریب عمرہ زائرین کی بس نے ڈیزل ٹینکر کو ٹکر دے دی

حیدرآباد: 17 نومبر (سیاست نیوز) سعودی عرب میں پیر کی صبح پیش آئے خوفناک بس حادثہ میں حیدرآباد کے 45 عمرہ زائرین جاں بحق ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق بس مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی جانب روانہ ہوئی تھی، مدینہ منورہ سے 25 کلومیٹر دور بس حادثہ کا شکار ہوگئی اور بس ڈرائیور نے ڈیزل ٹینکر کو ٹکر دیدی۔ حادثہ کے فوری بعد بس میں آگ لگ گئی اور اس میں موجود 45 زائرین جاں بحق ہوگئے جبکہ ایک عمرہ زائر شدید زخمی ہوگیا۔ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ عمرہ کیلئے روانہ ہونے والے شیخ نصیر الدین کے ایک ہی خاندان کے 18 افراد بھی اس حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ زائرین حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے المکہ ٹور اینڈ ٹراویل، باب الحرمین حفصہ ٹور اینڈ ٹراویل اور ایک ٹراویل ایجنٹ محمود بھائی کی جانب سے 9 نومبر کو مکہ کیلئے روانہ ہوئے تھے اور تمام زائرین عمرہ کے مناسک کے اختتام کے بعد کل رات دیر گئے مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوئے تھے۔ مدینہ منورہ سے 25 کلومیٹر دور مفریحت علاقہ میں جو جنگ بندر علاقہ سے قریب ہے بس حادثہ کا شکار ہوگئی اور آئیل ٹینکر کو ڈرائیور نے ٹکر دے دی۔ یہ حادثہ سعودی عرب میں رات 30:1 بجے جب کہ ہندوستان کی اولین ساعتوں 00:4 بجےپیش آیا۔ زائرین کی بس شعلہ پوش ہونے کے منظر کو وہاں سے گزرنے والے دیگر زائرین نے اپنے ویڈیو میں قید کیا اور سعودی عرب کی پولیس کو بھی اس بات کی اطلاع دی تھی۔ ہنگامی حالت میں سعودی پولیس، فائر سرویس اور ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کی جانب سے خصوصی ٹیموں نیوہاں پہنچ کر جائے حادثہ کا معائنہ کیا اور کئی افراد کو مختلف دواخانوں میں منتقل کیا۔ تفصیلات کے مطابق شہر حیدرآباد سے جملہ 54 زائرین چار خانگی ٹراویل ایجنٹس کے ذریعہ مکہ مکرمہ روانہ ہوئے تھے اور عمرہ کی ادائیگی کے بعد 46 زائرین سعودی کی خانگی ٹراویل بس سے مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوئے تھے جبکہ چار زائرین نے اس گروپ سے ہٹ کر کار میں جانے کا فیصلہ کیا اور چار زائرین مکہ مکرمہ میں رک گئے۔ اس حادثہ میں محمد عبدالشعیب بال بال بچ گئے اور زخمی ہونے پر انہیں دواخانہ میں شریک کیا گیا۔ حادثہ میں جاں بحق ہونے کی اطلاع حیدرآباد میں موجود رشتہ داروں کو موصول ہونے پر ان کے مکانات میں غم کی لہر دوڑ گئی اور فوری طور پر زائرین کے افراد خاندان ملے پلی میں واقع المکہ ٹور اینڈ ٹراویل کے دفتر پہنچ گئے، جس کے نتیجہ میں وہاں پر کشیدگی پھیل گئی اور پولیس فورس کو بھی وہاں تعینات کر دیا گیا۔ اس حادثہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کی شناخت رحمت بی (ساکن گاندھی گنج کالونی)، مریم فاطمہ (نلہ کنٹہ مشیر آباد)، سارہ بیگم (کالا پتھر فلک نما)، شہناز بیگم (ٹپہ چبوترہ کاروان)، شوکت بیگم، محمد مولانا دونوں کا تعلق ٹپہ چبوترہ جھرہ سے ہے جبکہ سارہ محمود العمودی (آصف نگر)، شاہجہاں بیگم (آصف نگر)، شیخ صلاح الدین (مشیر آباد رام نگر)، محمد مستان (فاروق نگر فلک نما)، ذکیہ بیگم (فاروق نگر فلک نما)، محمد علی (ٹپہ چبوترہ جھرہ)، رحیم النساء (صنعت نگر بالانگر)، غوثیہ بیگم (نٹراج نگر ٹپہ چبوترہ)، اختر بیگم (نلہ کنٹہ ودیا نگر)، شیخ نصیر الدین (نلکہ کنٹہ ودیا نگر)، محمد عبدالقدیر (جھرہ آصف نگر)، عمیرہ نازنین (مغل نگر لنگر حوض)، صبیحہ سلطانہ (مغل نگر لنگر حوض)، عبدالغنی احمد صاحب (ہبلی کرناٹک)، رضوانہ بیگم (ودیا نگر مشیر آباد)، عرفان احمد (لنگر حوض کاروان)، پروین بیگم (سلیمان نگر راجندر نگر)، محمد سہیل (فلک نما وٹے پلی)، شیخ زین الدین (نلہ کنٹہ ودیا نگر)،

تلنگانہ کی ایک کروڑ خواتین میں ایک کروڑ ساڑیوں کی تقسیم کا آغاز

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے افتتاح کیا، خاتون وزراء اور ارکان اسمبلی کو اندراماں ساڑیاں پہننے کا مشورہ

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ریاست کی ایک کروڑ خواتین میں ایک کروڑ ساڑیوں کی تقسیم کے پروگرام کا آغاز کیا۔ سابق وزیراعظم آنجہانی اندرا گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر چیف منسٹر نے نکلس روڈ پر واقع اندرا گاندھی کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کیے اور خواتین میں ساڑیوں کی تقسیم کا آغاز کیا۔ ویمن امپاورمنٹ کے تحت حکومت نے غریب اور مستحق ایک کروڑ خواتین کو معیاری ساڑیوں کی تقسیم کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا، ریاستی وزراء ڈی انوسویا سیتکا، کونڈا سریکھا، پی سرینواس ریڈی، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، پونم پربھاکر، دامودر راج نرسمہا، وی سری ہری، ویویک وینکٹ سوامی، میئر حیدرآباد وجئے لکشمی کے علاوہ عوامی نمائندے موجود تھے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ اندرا گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر اسکیم کا آغاز کیا جارہا ہے جس پر دو مراحل میں عمل آوری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلہ میں دیہی علاقوں کی خواتین میں اندراماں ساڑیاں تقسیم کی جائیں گی اور 9 ڈسمبر کو تلنگانہ تلی مجسمہ کی تنصیب کے دن پہلا مرحلہ مکمل ہوگا۔ شہری علاقوں کی خواتین میں یکم مارچ سے 8 مارچ م تک بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر 65 لاکھ ساڑیاں تقسیم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سرسلہ کے ہینڈلوم ورکرس کو ساڑیوں کی تیاری کی ذمہ داری دی گئی ہے اور ایک کروڑ ساڑیوں کی تیاری میں وقت لگ سکتا ہے لہذا پہلے مرحلہ میں دیہی علاقوں کی خواتین میں تقسیم عمل میں آئے گی۔ چیف منسٹر نے خاتون وزراء اور خاتون ارکان اسمبلی سے اپیل کی کہ وہ اندراماں ساڑیاں زیب تن کرتے ہوئے اسکیم کے برانڈ ایمبیسڈرس کا رول ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ خاتون ارکان اسمبلی کو اندراماں ساڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے خواتین کی عزت نفس کا ثبوت دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی اندرا گاندھی سے متاثر ہوکر یہ اسکیم شروع کی گئی اور حکومت نے خواتین کی بھلائی اور ترقی کے لئے کئی پروگرام شروع کئے ہیں۔ پٹرول پمپس کے قیام میں خواتین کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ آر ٹی سی کے لئے سیلف ہیلپ گروپس سے ایک ہزار بسیں لیز پر حاصل کی جائیں گی۔ اندراماں ہاوزنگ مکانات خواتین کے نام پر منظور کئے جارہے ہیں۔ حکومت ایک کروڑ خواتین کو لکھ پتی بنانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ ملک کے لئے آنجہانی اندرا گاندھی کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے نظریات کی تکمیل کرتے ہوئے انہوں نے بینکوں کو قومیانے کا کارنامہ انجام دیا تھا۔ اگریکلچرل لینڈ سیلنگ ایکٹ متعارف کیا گیا۔ غریبوں میں اراضی اور مکانات تقسیم کئے گئے۔ انہوں نے انقلابی اصلاحات کے لئے اندرا گاندھی کی خدمات کو سراہا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ سونیا گاندھی کی قیادت میں تلنگانہ حکومت ویمن امپاورمنٹ کے لئے کام کررہی ہے اور خواتین کو اہم عہدے دیئے گئے ہیں۔ چیف منسٹر نے کابینہ میں دو وزراء کی شمولیت اور رینوکا چودھری کو راجیہ سبھا اور وجئے شانتی کو رکن کونسل بنانے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے پاکستان کو سبق سکھاتے ہوئے ہندوستان کے مفادات کا تحفظ کیا تھا۔ چیف منسٹر نے اس موقع پر خواتین میں ساڑیاں تقسیم کیں اور عوامی نمائندوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اسکیم پر عمل کریں۔

تلنگانہ کے زیر التواء پراجکٹس کی عاجلانہ منظوری کیلئے مرکزی حکومت سے ریونت ریڈی کی درخواست

شہری ترقی پر علاقائی اجلاس، چیف منسٹر ریونت ریڈی کا خطاب، مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر کی شرکت

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے حیدرآباد کی تیز رفتار ترقی کے لئے مرکز سے تعاون کی اپیل کی اور زیر التواء ترقیاتی پراجکٹس کی عاجلانہ منظوری پر زور دیا۔ چیف منسٹرا؟ ج حیدرا؟ باد میں منعقدہ شہری ترقی کے موضوع پر جنوبی ریاستوں کے وزراء شہری ترقی کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ مرکزی وزیر شہری ترقی منوہر لال کھٹر نے اجلاس کا اہتمام کیا تھا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے تلنگانہ کی تیز رفتار معاشی ترقی کے لئے گیم چینجر پراجکٹس کی منظوری کی اپیل کی۔ اِن پراجکٹس میں موسیٰ ندی ترقیاتی منصوبہ، حیدرا؟ باد میٹرو ریل توسیعی پراجکٹ، ریجنل رنگ روڈ اور حیدرا؟ باد کو گوداوری سے پانی کی سربراہی شامل ہیں۔ چیف منسٹر نے حیدرا؟ باد کو عالمی شہر کے طور پر ترقی دینے کے لئے حکومت کے منصوبہ کا ذکر کیا اور کہا کہ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کے لئے حکومت جامع منصوبہ رکھتی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ کئی ترقیاتی پراجکٹس مرکز کے پاس زیر التواء ہیں۔ اُنھوں نے مرکزی وزیر سے درخواست کی کہ میٹرو ریل فیز II، موسیٰ ندی ترقیاتی منصوبہ، ریجنل رنگ روڈ اور گوداوری کے پانی کی سربراہی کے پراجکٹس کو فوری منظوری دیں۔ چیف منسٹر نے ماحولیاتی ا؟لودگی پر قابو پانے کے لئے الیکٹرک وہیکلس کے استعمال سے واقف کرایا۔ اُنھوں نے کہا کہ حیدرا؟ باد میں ا؟ ئندہ چند برسوں میں 3 ہزار الیکٹرک بسیں متعارف کی جائیں گی۔ تلنگانہ میں عالمی سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے فیوچر سٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ فیوچر سٹی کے علاوہ ڈرائی پورٹ کے منصوبہ سے تلنگانہ کی معاشی ترقی ممکن ہوگی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ ترقی کے معاملہ میں ملک کی کسی بھی ریاست سے مسابقت نہیں کررہا ہے۔ تلنگانہ کی مسابقت سنگاپور، ٹوکیو اور نیویارک جیسے شہروں سے ہے جس کے لئے مرکزی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ 9 ڈسمبر کو تلنگانہ رائزنگ ویژن ڈاکومنٹ 2047ء جاری کیا جائے گا۔ 2034 تک ایک ٹریلین امریکی ڈالر اور 2047ء تک 3 ٹریلین امریکی ڈالر تک ریاست کی معیشت کو پہونچانے کا منصوبہ ہے۔ ریونت ریڈی نے مرکزی وزیر سے درخواست کی کہ تلنگانہ کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کے اقدامات کریں۔ اُنھوں نے گجرات کی ترقی کے لئے وزیراعظم نریندر مودی کے تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح نریندر مودی گجرات کی مدد کررہے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ تلنگانہ کی بھی اُسی طرح مدد کی جائے۔

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے قانون ساز کونسل کی نئی عمارت کا معائنہ کیا

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے آج تلنگانہ قانون ساز اسمبلی پہونچ کر کونسل کی نئی عمارت کا معائنہ کیا۔ اسمبلی کے احاطہ میں موجود قدیم عمارت کی مرمت اور تزئین نو کے ذریعہ کونسل ہال تیار کیا گیا ہے جس میں توقع ہے کہ آئندہ سیشن کا آغاز ہوگا۔ قانون ساز کونسل کے لئے علیحدہ عمارت کی کمی کے سبب جوبلی ہال میں کونسل کا اجلاس منعقد کیا جارہا تھا۔ حکومت نے قدیم عمارت کو تلنگانہ کونسل کے لئے الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ا؟غاخاں ٹرسٹ اور محکمہ عمارات وشوارع کے ذریعہ مرمت اور تزئین نو کے کام مکمل کئے گئے۔ نظام دور حکومت کی اِس یادگار کی عظمت رفتہ کو بحال رکھتے ہوئے عمارت کا تحفظ کیا گیا۔ اسپیشل چیف سکریٹری وکاس راج نے چیف منسٹر کو تعمیری کاموں کی تفصیلات سے واقف کرایا۔ صدرنشین قانون ساز کونسل جی سکھیندر ریڈی نے چیف منسٹر کو بتایا کہ کونسل کا سرمائی اجلاس نئے ہال میں منعقد کرنے کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ چیف منسٹر نے تزئین نو کے باقی کاموں کی جلد تکمیل کی ہدایت دی۔ اسپیکر قانون ساز اسمبلی جی پرساد کمار نے پارلیمنٹ کی طرح ایک ہی عمارت میں دونوں ایوانوں کی موجودگی پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ سکریٹری لیجسلیچر نرسمہا چاریلو نے دونوں ایوانوں کے ا؟غاز کی صورت میں وزیٹرس کے لئے عائد کی جانے والی پابندیوں سے واقف کرایا۔ کونسل کے نئے ہال میں وزیٹرس کے لئے فرسٹ فلور پر محدود نشستیں رہیں گی۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS
#22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in